

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ۔

[حدیث ۳۵] عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَدَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

اللّٰهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَأَیْتُ

الْبَارِحَةَ عَجَبًا رَأَیْتُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ

عَلَى الصِّرَاطِ مَرَّةً وَیَجْبُوْهُ مَرَّةً وَیَنْتَلِفُ مَرَّةً

فَجَاسَتْهُ صَلَاتُهُ عَلَیْ فَاَخَذَتْ بِیَدِهِ فَاَقَامَتْهُ عَلَی

الصِّرَاطِ حَتَّى جَاوَزَهُ (القول البدیع ص ۱۲۳، سعادة الدارين ص ۱۲۳)

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم
نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات
عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمّتی پُل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ
چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا
اور اس اُمّتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور کچھ پکڑے کچھ
پار کر دیا۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْحَبِیْبِ الْبَلِیْبِ الْحَبِیْبِ
الْمَحِیْبِ النَّبِیِّ الْاَتَقِی الْکَرِیْمِ الْعَرِیْبِ وَ عَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ
اَجْمَعِیْنَ یَارُوْفُ یَا حَبِیْب۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَجَبٍ سَيِّدِ الْكَوْنِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكُلِّ

شکل جو سر پہ آڑی تیرے ہی نام سے ملی
شکل کشا ہے تیرا نام، تجھ پر درود اور سلام

حدیث ۳۶ الصَّلَاةُ عَلَى نُوْرٍ لَّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عِنْدَ ظُلْمَةِ الصِّرَاطِ وَمَنْ أَسْرَدَ أَنْ يَكْتَالَ لَهُ
بِالْوَكَّيَالِ الْآوْفِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيُكْثِرْ
مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى - (سعادة الدارين ص ۶۸)

اے میری اُمت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط
کے اندھیرے میں تمہارے لیے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے
اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

بر محمدی رساں صد سلام
آں شفیج مہرباں یوم القیام

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ وَعَلٰی آلِهِ وَاصْصَاحِبِهِ وَسَلَّمَ

حدیث ۳۷ صَلَاتُكُمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَزَائِكُمْ وَمَرْضَاؤُ

لِدَبْكِكُمْ وَزَكَاتُكُمْ اَعْمَالِكُمْ - (سعادة الدارين ص ۶۸)

اے میری اُمت! تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دعاؤں کا عافظ
ہے اور تمہارے لیے رب تعالیٰ کی رضا ہے اور تمہارے اعمال کی طہارت ہے

سلام علیک اے نبی مکرم
مکرم تر از آدم و نسل آدم

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِ الْكَوْنِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْصَاحِبِهِ لَجَمِيعِينَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَةً وَسَيِّدًا مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

حدیث ۳۸ كَانَ لَا يَجْلِسُ بَيْنَ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ ابْنِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَحَدُ فَجَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا فَاجْلَسَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَيْنَهُمَا فَتَعَبَّ الصَّحَابَةُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ عَلَى اللَّهِ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ أَوْ تَخْوَ ذَلِكَ

(سعادة الدارين ص ۳۲)

شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا۔ ایک دن ایک شخص آیا تو سرکارِ دو عالم نور عظیم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا، اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون سی مرتبہ ہے، جب وہ چلا گیا تو حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میرا اُمتی ہے جب مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

من اذہ : اس سے معلوم ہوا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقت سے سب کچھ جانتے ہیں اور ہر ایک کے عمل کی خبر رکھتے ہیں، چنانچہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہ العزیز اپنی

تفسیر عزیزی میں زیرِ آیت ”وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا“ تحریر فرماتے ہیں تمہارے رسول قیامت کے دن تم پر اس وجہ سے گواہی دیں گے، کیوں کہ وہ نورِ نبوت سے ہر دیندار کے مرتبے کو جانتے ہیں کہ میرا فلاں انتہی کس منزل پر پہنچا ہے اور اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے اور کس حجاب کی وجہ سے ترقی نہیں کر سکا۔ لہٰذا وہ تمہارے گناہوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے ایمان کے درجات کو بھی جانتے ہیں، تمہارے نیک و بد اعمال کو بھی جانتے ہیں اور وہ ہر کسی کے اخلاص و نفاق کو بھی جانتے ہیں۔ (تفسیر عزیزی فارسی سورہ بقرہ ص ۷۸)

اسی لیے عارفِ رومی قدس سرہ نے فرمایا :
در نظر بودش مقامات العباد لا جرم ناشد خدا شاہد نہاد
یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن پاک میں اس لیے شاہد فرمایا ہے کہ ان کی نظر میں ساری امت کے مقامات و درجات ہیں اس مسئلہ کی تفصیل دیکھنا ہو تو فقیر کے رسالہ ”ایوانِ اہل الجوارہ“ کا مطالعہ کریں
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ۔

حدیث ۳۹ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ
كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اقْدَبَ
الْاَعْمَالُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰی قَالَ صَدَقَ الْحَدِيثُ
وَكَادَ الْاَمَانَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنَا قَالَ صَلَوةً

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَجْرٍ وَآلِهِ وَرَحِمَهُ

اللَّيْلِ وَصَوْمُ الْمَوَاحِرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا
قَالَ كَثْرَةُ الذِّكْرِ وَالصَّلَاةُ عَلَى تَنَفُّي الْفَعْدَةِ
قُلْتُ زِدْنَا قَالَ مَنْ آمَنَ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ
الْكَبِيرَ وَاللَّيْلَ وَالصَّغِيرَ وَذَلِكَ الْحَاجَةُ -

(القول البديع ص ۱۲۹ . سعادة الدارين ص ۴۱۳)

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں! فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گناہوں کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا ذکرِ الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تنگدستی کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے! فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بجا رہے بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی النَّبِيِّ الرَّؤُفِ الْاَمِيِّ الْكَرِيمِ
وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ -

حدیث ۴۰ [مَنْ صَلَّى عَلَىَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ

الْمَلٰئِكَةُ يَسْتَغْفِرُونَ لَهٗ مَا دَامَ اِسْمِي فِيْ
ذٰلِكَ الْكِتٰبِ - (سعادة الدارين ص ۸۳، نزہۃ النافین ص ۳۲)

جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا، تو جب تک میرا نام (مبارک)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ رَحْمَةً وَسَيِّدًا مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الْكَ
وَاصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ -

حدیث ۴۱ مَن كَتَبَ عَنِّي عِلْمًا فَكَتَبَ مَعَهُ صَلَاةً

عَلَى لَسَدٍ يَزِلُّ فِي أَجْدٍ مَا قَرِئَ ذَلِكَ الْكِتَابُ

(سعادة الدارين ص ۵۳)

جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر
درود پاک لکھ دیا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَمُسَيِّدِ
الْعَالَمِينَ أَفْضَلِ الْخَلْقِ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِينَ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلِيَاءِهِمُ وَعِلْمَاءِ مِلَّتِهِ
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

حدیث ۴۲ يَحْشُرُ اللَّهُ أَصْحَابَ الْحَدِيثِ وَأَهْلَ الْعِلْمِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَبْرُ مِمَّ خَلُوفٌ يَنْفُوحُ فَيَقِفُونَ
بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَقُولُ لَهُمْ
طَالَمَا كُنْتُمْ تَصَلُّونَ عَلَى نَبِيِّي إِنْطَلِقُوا بِهِمْ
إِلَى الْجَنَّةِ -

(سعادة الدارين ص ۵۴)

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور
ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی، وہ دربار الہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔
فرشتوں کو جنت میں لے جاؤ۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
وَذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَكَلَّمَا غَفَلَ عَنْ
ذِكْرِكَ وَذَكَرَكَ الْغَافِلُونَ

حدیث ۴۳ حَاجَّ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَقْرَ وَضَيِّقَ
النَّيْسِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ إِنَّ
كَانَ فِيهِ أَحَدٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ
ثُمَّ سَلِّمْ عَلَيَّ وَاقْرَأْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً
وَاحِدَةً ففَعَلَ الرَّجُلُ فَاذْكُرَ اللَّهُ عَلَيْهِ الزُّرُوتِ
حَتَّى أَفَاضَ عَلَى جَيْرَانِهِ وَقَدَّ أَبَاتِهِ -

القول لبدیع ص ۱۲۹، سعادة الدارين ص ۶۲

ایک شخص نے دربارِ نبوت میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت
کی تو اس کو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں
داخل ہو، تو السلام علیکم کہہ، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام عرض کرو
السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور ایک مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحِمَهُ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ۔ اُس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کو کھول دیا۔ حتیٰ کہ اس کے ہمایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حدیث ۴۴ عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَمِدَ رَبَّهُ وَصَلَّى عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ

التَّمَسَّ الْخَيْرَ مِنْ مَظَاهِرِهِ - (القول البدیع ص ۱۳)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اکی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

مولای صل وسلم دائماً ابداً

على حبیبك خیر الخلق کلهم

حدیث ۴۵ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ فِي يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً صَافَحْتُهُ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (القول البدیع ص ۱۳)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر پچاس بار درود پاک پڑھے، قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حدیث ۴۶ لِكُلِّ شَيْءٍ طَهَارَةٌ وَغُسْلٌ وَطَهَارَةُ قُلُوبٍ

الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الصُّدَاعِ الصَّلَاةُ عَلَى صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (القول بعد پڑھو ۱۳)

ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی
زنگ سے طہارت مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَئِيمِ
وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حدیث ۴۷ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ
كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلُ

أَحَدٍ - (القول بعد پڑھو ۱۴)

حضرت مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے
لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ بَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ الْمَحَبَّبِ
وَ رَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ
أَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ -

حدیث ۴۸ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مَنْ أَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَى فِي حَيَاتِهِ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى جَمِيعَ
الْمَخْلُوقَاتِ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لَهُ عِنْدَ مَمَاتِهِ. (نزہۃ المجالس)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

فرمایا شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا، اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا کہ اس بندے کے لیے استغفار کرو، بخشش کی دعائیں کرو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَفِيْقِكَ وَخَلِيْقِكَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ بَعْدَ رَمَلِ
الصَّعَاوِي وَالْقَفَارِ وَبَعْدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ
وَبَعْدَ قَطْرِ الْمَطَارِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ -

حدیث ۴۹ اِنَّ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ
اَعْطَاكَ قُبَّةً فِي الْحَنَّةِ عَرْضُهَا ثَلَاثُمِائَةِ عَامٍ
قَدْ حَفَّتْهَا رِيَاْحُ الْكَرَامَةِ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مَن
اَكْبَرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ - (نزہۃ المحاسن ص ۱۱)

حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت میں ایک قبۃ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے۔ اس قبۃ مبارکہ میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّي
الْكَرِيْمِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ كُلِّهَا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَجْرٍ وَآلِهِ وَكُلِّ

ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غُفِلَ عَنْ

ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ

حدیث ۵۰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللَّهِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قِيلَ مَنْ هُمْ

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ فَتَرَ عَنِ مَكْرُوبٍ مِنْ

أُمَّتِي وَأَخِيَا سُنَّتِي وَكَثَّرَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ

(القول بعد یح ۱۲۳، سعاده الذارین ص ۶۳)

رسول اکرم شفیع اعظم رحمتِ دو عالم نورِ مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

نے فرمایا ”قیامت کے دن تین شخص عرشِ الہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ

اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک

وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی، دوسرا وہ جس نے میری

سُنّت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمُصْطَفَى

وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضَى وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ بِعَدَدِ كُلِّ

ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةً۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نُورِ كُرْوَشْدِ نُورِ مَا پِیْدَا

زَمِیْنِ دَرْ حُبِّ اَوْ سَاكِنِ فَلَکِ دَرْ عَشْقِ اَوْ شِیْدَا

حدیث ۵۱ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ

وَالشَّيْءِ عَلَيْهِ وَيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ يَدْعُو بَعْدُ بِمَا شَاءَ - (سعادة الدارين ص ۵)

تم میں سے جو کوئی نماز ادا کرے اسے چاہیے کہ پہلے وہ رب تعالیٰ جل جلالہ کی حمد و ثنا بیان کرے اس کے بعد درود پاک پڑھے پھر جو چاہے دُعا مانگے۔ اس ارشاد گرامی میں دُعا مانگنے کے آداب سکھائے گئے ہیں جیسے سائل بحسی کریم کے دروازے پر مانگنے کے لیے جاتا ہے تو سوال سے پہلے اس کریم کی تعریف کرتا ہے پھر اس کے اہل و عیال کی خیر مانگتا ہے زان بعد سوال کرتا ہے بلا تشبیہ جب کوئی اللہ کریم سے دُعا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ حمد و ثنا کے بعد درود پاک کا وسیلہ پیش کرے تو اللہ تعالیٰ جو نہایت ہی جواد و کریم ہے سوالی کے سوال کو رد نہیں کرے گا۔

حدیث ۵۲ إِنَّ لِلَّهِ سَيَادَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِذَا مَرُّوا بِالْحَلْقِ

الذِّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اقْعُدُوا فَإِذَا دَعَا الْقَوْمُ

أَمَّنُوا عَلَى دُعَائِهِمْ فَإِذَا صَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوا مَعَهُمْ حَتَّى يَفْرُغُوا ثُمَّ يَقُولُ بَعْضُهُمْ

لِبَعْضٍ طُوبَىٰ لِمَنْ لَمْ يَزِدْجَعُونَ مَغْفُورًا

لَهُمْ - (القول البدیع ص ۱۱)

رسول اکرم حبیب محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت کے لیے مقرر ہیں، جب وہ ذکر کے حلقہ کے پاس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَجْرٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَهُ

سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو اور جب وہ لوگ اس مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے۔ اب یہ اپنے گھروں کو بخشنے ہوئے جا رہے ہیں۔

مولای صَلِّ وَسَلَّم دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ
حدیث ۵۳ اِنَّ اللّٰهَ سَيَّارَةٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ يَطْلُبُوْنَ
 حِلَقَ الذِّكْرِ فَاِذَا اَتَوْا عَلَيْهَا حَفَنُوْا بِهَمِّ شَعْرَةٍ
 بَعَثُوْا رَاۤیِدَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ اِلٰی رَبِّ الْعِزَّةِ وَ
 تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتَيْنَا عَلٰی عِبَادٍ
 مِّنْ عِبَادِكَ يَنْظُمُوْنَ الْاَنَکَ وَيَتْلُوْنَ
 كِتَابَكَ وَيُصَلُّوْنَ عَلٰی نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
 صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم وَيَسْأَلُوْنَكَ لِاٰخِرَتِهِمْ
 وَدُنْيَاهُمْ فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی غَشُوْهُمْ رَحْمَتِيْ
 فَيَقُوْلُوْنَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ قُلٰنًا اَلْمُخْطَاەءِ اِنَّمَا اَعْتَبَلَهُمْ
 اِعْتِبَاەقًا فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی غَشُوْهُمْ رَحْمَتِيْ
 فَهُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْعُرُوْنَ بِهَمِّ حَلِيْسِهِمْ۔ (مرآة الدارين)

ذمایا رحمت و عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے مقرر ہیں جو کہ ذکر کے حلقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پس جب کہ

صَلِّی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دعا

بھی حلقہ ذکر پر آتے ہیں تو ان لوگوں کو گھیر لیتے ہیں۔ پھر اپنے میں سے ایک گروہ فرشتوں کو قاصد بنا کر آسمان کی طرف رب العزت جل شانہ کے دربار بھیجتے ہیں وہ فرشتے جا کر عرض کرتے ہیں یا اللہ! ہم تیرے بندوں میں سے کچھ ایسے بندوں کے پاس گئے تھے جو تیرے انعامات کی تعظیم کرتے ہیں، تیری کتاب پڑھتے ہیں اور تیرے نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتے ہیں اور تجھ سے اپنی آخرت اور دنیا کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو، فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب کریم ان میں فلاں شخص بڑا مجرم اور گناہگار ہے وہ کسی کام کے لیے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو کہ یہ آپس میں مل بیٹھنے والے ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا کوئی بھی بد نصیب نہیں رہتا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ الْمَكْرُمِ وَعَلَى
آلِهِ وَاصْحابِهِ أَجْمَعِينَ۔

حدیث ۵۴ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ لِلْمَسَاجِدِ أَوْتَادًا جَلَسَتْ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ إِنْ غَابُوا
فَقَدُّوهُمْ وَإِنْ مَرِضُوا عَادُوهُمْ وَلَنْ رَأَوْهُمْ
رَجَبُوا بِهِمْ وَإِنْ طَلَبُوا حَاجَةً أَعَانُوهُمْ فَلِذَا
جَلَسُوا أَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَدُنْ أَقْدَامِهِمْ
إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ بِأَيْدِيهِمْ قَدَاطِيسُ الْفِضَّةِ وَ

صَلَّى النَّبِيُّ عَلَى رَجُلٍ سَيِّدٍ فَخَرَّ رَاكِعًا

أَقْلَامُ الذَّهَبِ يَكْتُبُونَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُونَ أَذْكُرُوا
رَحِمَكُمُ اللَّهُ زَيْدًا وَزَادَكُمْ اللَّهُ فَإِذَا اسْتَفْتَعُوا
الذِّكْرَ فَتَحَتْ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتَجِيبَ
لَهُمُ الدُّعَاءُ وَتَطْلُعَ عَلَيْهِمُ الْمَوْرُ الْبَعِينُ وَأَقْبَلَ
اللَّهُ عَذَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَخَوْضُوا فِي
حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَيَتَفَتَّحُوا فَإِذَا اتَّفَعُوا أَقَامَ الدُّوَادُ
يَلْتَسِمُونَ حُلُقَ الذِّكْرِ (القول البهي من سعادة الدارين)

رسول اکرم شفیع معظم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”کچھ لوگ مسجدوں کے اوتار ہوتے ہیں، ان کے ہمیشہ فرشتے ہیں کہ اگر وہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اور اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مر جانا کہتے ہیں اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد و اعانت کرتے ہیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وہ رسول اکرم رُوح دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کو درود پاک لکھتے ہیں اور وہ فرشتے کہتے ہیں تم ذکر و درود پاک زیادہ کرو، تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے۔ تم زیادہ پڑھو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام و اکرام سے نوازے اور جب وہ ذکر کرتے ہیں تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جلتے ہیں اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَجَبٍ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةً

ان کی دُعا قبول کی جاتی ہے اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمتِ خاصہ ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دُنیا کی باتوں میں نہ مشغول ہو جائیں یا اُٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وہ چلے جاتے ہیں تو ان کی زیارت کرنے والے وہ فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور وہ ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ
رَحْمَةً لِّلْمَلِیْنِ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلِیَاءِ
اٰمَتِهِ وَعِلْمَاءِ مِلَّتِهِ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ زِیْنَةِ عَرْشِ
اللّٰهِ وَ بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰهِ ۔

حدیث ۵۵ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ
مَا یَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلٰی قَاتِلِهِ مَنْ صَلَّی عَلٰی صَلَاةٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا سَلُّوا اللّٰهُ تَعَالٰی
لِیَ الْوَسِیْلَةِ فَانْهَآ مَنْزِلَةً فِی الْجَنَّةِ لَا تَبْنِفُ
اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ ارْجُوا اَنْ
اَكُوْنَ هُوَ اَنَا فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ
لَهُ شَفَاعَتِی ۔ (سعادة الدارين ص ۵۴)

جب تم اذان سنو تو تم بھی ایسے ہی کہو جیسے مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پاک پڑھو، کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر اس درود پاک کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِّكَ حُجْرًا وَآلَهُ وَكَوْنَهُ

دُعا کرو، کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے وہ صرف اور صرف ایک ہی بندے کے لیے بنایا گیا ہے اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ میں ہی ہوں، لہذا جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا وہ میری شفاعت سے نصیب یافتہ ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ شَفِیْعِ الْمَذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

نمائندہ : علامہ دینوری اور علامہ نمیری رحمہما اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف بن اسباط نے فرمایا مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ جب اذان ہو اور بندہ یہ دُعا نہ پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْمُسْتَمْعَةُ الْمُسْتَجَابُ لَهَا صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَوْجِنَا مِنَ الْحُورِ الْعِیْنِ تَوْجِیْتَ کِی حُورِیْنَ کہتی ہیں کہ یہ بندہ ہمارے بارے میں کتنا بے رغبت ہے۔

(سعادة الدارين ص ۵۶)

حدیث ۵۶ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْثَرُكُمْ عَلَى صَلَاةٍ أَكْثَرُكُمْ أَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ۔

(العتل الہدیہ ص ۱۲۹، سعادة الدارين ص ۵۵، دلائل الخیرات ص ۱۸، لکھنؤی کشف الغم ص ۱۸)

نبی کریم رؤف ورحیم علیہ التحیۃ والثناء و التسلیم نے فرمایا اے میری اُمت تم میں سے جو مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

جمعہ کو درود پاک پڑھنے کی فضیلت

حدیث ۵۷ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى رِفَى اللَّيْلَةِ النَّوَآءِ

وَالْيَوْمِ الْأَزْمَرِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى

(ماہ صغیرہ صفحہ ۵۴ ج اول)

فرمایا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کی حکمتی و محنتی رات میں اور جمعہ کے چمکتے و سکتے دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ تمہارا درود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ وَمَعْلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْصَابِهِ وَبَارِكُ وَكَلَّم

حدیث ۵۸ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ

فَإِنَّ يَوْمَ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا

لَنْ يَصِلَ عَلَى الْأَعْرَضَتِ عَلَى صَلَاتِهِ حَتَّى

يَفْرَغَ مِنْهَا۔ (ماہ صغیرہ صفحہ ۵۴ ج اول)

فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ یہ دن مشہود ہے، اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بیشک تم میں سے کوئی جب درود پاک پڑھتا ہے تو اس کے درود پاک سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا درود پاک میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمُبْعُوثِ

رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْصَابِهِ أَجْمَعِينَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَحْمَتِیْ سُبْحَانَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَکَلَّمَ

حدیث ۵۹ اَکْثَرُوا مِنْ الصَّلَاةِ عَلَیَّ فِی کُلِّ

یَوْمٍ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلَاةَ أُمَّتِیْ تُعْرَضُ عَلَیَّ کُلَّ

یَوْمٍ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً

كَانَ أَقْدَرَهُمْ مِنِّیْ مَنْزِلَةً۔ (ماہِ صغیر ص ۱۵۴)

اے میری اُمت! مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو، کیوں کہ میری اُمت کا درود پاک مجھ پر ہر جمعہ کے روز پیش ہوتا ہے، لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمَصْطَفٰی

وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰی وَحَبِيبِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِهِ

وَاصْحَابِهِ، کَلِمَا ذَكَرْتَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

وَكَلِمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ

حدیث ۶۰ اَکْثَرُوا مِنْ الصَّلَاةِ عَلَیَّ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ

وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا

وَشَافِعًا یَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (ماہِ صغیر ص ۱۵۴)

میري اُمت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کنیولا) ہوں گا۔

اے شفیع مجرماں یوم القیام

آتش و دوزخ شود برے حرام

بر محمدی رسانم صلّی سلام

ہر کہ باشد عامل صلواتم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حدیث ۶۱ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ بَعَثَ اللّٰهُ

مَلِيكَتَهُ مَعَهُمْ صَعْفٌ مِنْ فِضَّةٍ وَافْتِلَاحٌ

مِنْ ذَهَبٍ يَكْتُبُونَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَلَيْلَةَ

الْجُمُعَةِ أَكْثَرَ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ (سعادة الدارين ص ۵۵)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى

وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَعَلَى آلِهِ وَآزِوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ

الْمُطَهَّرَاتِ اِمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَكَ كُلِّ

ذَرَّةٍ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ۔

حدیث ۶۲ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ

فَاَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى۔ (سعادة الدارين ص ۵۵)

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات آئے تو تم مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو

مولای صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلہم

حدیث ۶۳ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِأَتَّةٍ مَّرَّةً
جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْ قُتِرَ ذَلِكَ
النُّورُ بَيْنَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ -

(دلائل الخیرات کانپوری ص ۳۱)

حضرت مولیٰ علی شیر خدا شکل کشا (باذن اللہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ وکرم اللہ
وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ قیامت
کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے
تو وہ سب کو کافی ہو۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ شَفِيعِ الْمَذْنِبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ جَمِيعِينَ
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ -

حدیث ۶۴ [۱] اِنَّ اَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ
مَوْطِنٍ اَكْتَرَكُمْ عَلَى صَلَاةٍ فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلَّى
عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَى اللّٰهُ لَهُ
مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَ
ثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمُكُلِّ اللّٰهُ
بِذَلِكَ مَلَكًا يَدْخُلُهُ فِي قَبْرِىْ كَمَا تَدْخُلُ
عَلَيْكُمْ الْهَدَايَا يُخْبِرُنِيْ بِمَنْ صَلَّى عَلَيَّ
بِاسْمِهِ وَتَسْبِيْهِ اِلَى عَشِيْرَتِهِ فَاُبَيِّتُهُ عِنْدِيْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فِي صَحِيفَةٍ بَيِّنَاتٍ (سعادة الدارين من)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تلوچاتیں پوری فرمائے گا۔ تشرحاتیں آخرت کی اور تیس دن دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں اتنی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، اس نے بھیجا ہے، تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ حَبِيبِكَ النَّبِيِّ
الْمُخْتَارِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ
اهل بَيْتِهِ اَجْمَعِينَ۔

حدیث ۶۵ اِنَّ اللّٰهَ مَلِكٌ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ لَا يَلْبُطُوْنَ

اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِاَيِّدِيهِمْ
اَقْلَامٌ مِنْ ذَهَبٍ وَدَوَّيْجٌ مِنْ فِضَّةٍ وَقَدَّاهِيسُ
مِنْ نُوْرِ لَا يَكْتَبُوْنَ اِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ (سعادة الدارين)

حضرت مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور ان کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي إِسْرَءٰلَ وَآلِهِ وَكُلِّ

ہاتھوں میں سونے کے قلم چاندی کی دو اتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی السَّیِّدِ الْاَمِی الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَ عَلَی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن -

[حدیث ۶۶] مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْہِ خُلِقَ

آدَمُ وَفِیْہِ قُبُضٌ وَفِیْہِ النَّخْعَةُ وَفِیْہِ الصَّنْعَةُ
فَاَکْثَرُ وَافِیْہِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلٰی کَانَ صَلَاتُکُمْ
مَعْرُوضَةً عَلٰی قَالُوا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکِیْفَ تَعْرِضُ
صَلَاتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرْمَتْ یَعْنِی بَلِیْتَ قَالَ اِنَّ
اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلٰی الْاَرْضِ اَنْ تَاکُلَ
اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ - (سعادة الدارين ص ۷)

تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن میں آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور اسی دن میں ان کا وصال ہوا۔ اسی دن قیامت ہوگی۔ اسی دن مخلوق پر بے ہوشی وارد ہوگی، لہذا تم اس دن میں مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ تمہارا درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کیسے حضور کے دربار میں درود پاک پیش ہوگا، حالانکہ انسان قبر میں جا کر بوسیدہ ہو جاتا ہے تو سرورِ انبیاء محبوب کبریاء صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ کا کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے (یعنی انبیاء کے جسم پاک

صیبح و سلامت رہتے ہیں) لہذا تمہارا درود پاک میرے وصال کے بعد بھی میرے دربار میں اسی طرح پیش کیا جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَعَلٰی
اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

حدیث ۶۷ مَنْ صَلَّی صَلَاةَ الْعَصْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ
قَبْلَ اَنْ یَقُومَ مِنْ مَّكَانِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ثَمَانِیْنَ مَرَّةً
غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُ ثَمَانِیْنَ عَامًا وَ کُتِبَ لَهُ
عِبَادَةُ ثَمَانِیْنَ سَنَةً۔ (سعادة الدارين، ص ۸۷)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے جمعہ کے دن
نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اُسی بار یہ درود پاک پڑھا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مَسِيْدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ تو اس کے اسی سال
کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اس کے نامہ اعمال میں اسی سال کی عبادت کا
ثواب لکھا جاتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ
النُّوْرَ الْمَكْنُوْنَ وَالسِّرَ الْمَعْزُوْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَائِهِ سُبْحَانَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ رَبِّكَ

عمرِ رسولِ اکرمؐ نورِ مجتہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود درود پاکؐ سنتِ ہمیں

حدیث ۶۸ [إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ مَلَكًا أَعْطَاهُ سَمْعَ الْعِبَادِ فَلَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يُصَلِّي عَلَىٰ إِلَّا أَبْلَغْنِيهَا وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَىٰ عَبْدٍ صَلَاةً إِلَّا أَصَلَّتْ عَلَيْهِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا - (جامع منیہ ص ۱۵۷)]

بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب لوگوں کی آواز سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔ لہذا جب کوئی بندہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ درود پاک میرے دربار میں پہنچا دیتا ہے اور میں نے اپنے رب کریم سے سوال کیا ہے کہ مولا کریم جو بندہ مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو اس پر دس جہتیں نازل فرما۔ (القول البدیع ص ۱۱۲)

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اس حدیث پاک سے فرشتوں کے دور دراز سے سُن لینے کی صفت کا ثبوت ملتا ہے اور اس سے بعض کالمین نے سیدِ دو عالمؐ نورِ مجتہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دور دراز مسافت سے سُن لینے کا استنباط فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَةً كَثِيرَةً مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

شیرِ ربانی میاں شیر محمد صاحب شرفِ قوری قدس سرہ العزیز نے فرمایا :
 ”اگر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو دُور و دراز سے سُننے اور پہچاننے کی طاقت عطا
 فرما سکتا ہے تو کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کانِ مبارک دُور سے سُننے
 والے نہیں بنا سکتا؟“ (انقلابِ حقیقت ص ۴۸)

دُور و نزدیک سے سُننے والے وہ کان
 کانِ عملِ کرامت پہ لاکھوں سلام

اور مندرجہ ذیل احادیثِ مبارکہ بھی اس پر شاہدِ عدل ہیں۔

حدیث ۶۹ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ
 مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي
 عَلَى إِلَّا بَلَغَنِي صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ
 وَقَاتِكَ قَالَ وَبَعْدَ وَقَاتِي إِنَّ اللَّهَ حَزَمَ عَلَى
 الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْإِنْسِيَاءِ -

(جلال الافہام ابن قیم تمیذ بن تیمیہ ص ۶۳)

حضرت ابو دروداء صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول اکرم
 شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر ہر جمعہ کے دن دُرودِ پاک کی
 کثرت کرو، کیونکہ یہ یومِ مشہود ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ
 مجھ پر دُرودِ پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے، وہ بندہ جہاں

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَكَرَّمَ

بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی آپ تک درود پاک پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں بعد وصال بھی سنوں گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر نبی اکرام علیم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیے ہیں یعنی ہمیشہ صحیح و سالم رہتے ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی النَّبِیِّ الْاَمِی الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَعَلٰی اٰلِهِ

وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ -

سلام علیک اے زآبائے علوی بصورت مؤخر یعنی معتمد
سلام علیک اے زاسمائے حسنی جمال تو آئینہ اعم اعظم

حدیث ۷۰ قِیلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

وَسَلَّمْ اَرَ اَیَّتِ صَلَٰةِ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْکَ مِمَّنْ عَنَابَ

عَنْکَ وَمَنْ یَّاقِ بِعَدَلِکَ مَا حَالُہُمَا عِنْدَکَ

فَقَالَ اَسْمَعُ صَلَٰةَ اَہْلِ مَحَبَّتِیْ وَاعْرِضْہُمْ وَتَقْرُضُ

عَلٰی صَلَٰةٍ غَیْرِہُمْ عَرْضًا - (دلائل الخیرات کا پہری مش)

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) یہ فرمائیے جو لوگ آپ پر درود پاک پڑھتے ہیں

اور یہاں موجود نہیں ہیں اور وہ لوگ جو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

وصال شریف کے بعد آئیں گے ایسے لوگوں کے درود پاک کے متعلق حضور کا کیا ارشاد

ہے؟ تو فرمایا محبت والوں کا درود پاک میں خود سُنّا ہوں اور دوسرے لوگوں کا

درود پاک میرے دربار میں پیش کیا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاَمِی الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

حدیث ۱۷۱ عَنْ اَبِیْ اَمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهُ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی وَعَدَنِيْ اِذَا مِثُّ
اَنْفٍ یُسْمِعُنِيْ صَلَاةً مِّنْ صَلَّی عَلَیَّ وَاَنَا فِی
الْمَدِیْنَةِ وَاُمَّتِیْ فِی مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
وَقَالَ یَا اَبَا اَمَامَةَ اِنَّ اللّٰهَ یَجْعَلُ الدُّنْیَا كُلَّهَا فِی
قَبْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ اَسْمَعُهُ وَاَنْظُرُهُ
اِلَیْهِ فَكُلُّ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ
بِهَا عَشْرًا وَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
مِائَةً۔ (درة الناصین ص ۲۵)

سیدنا ابو امامہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے
جب میرا وصال ہوگا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک
سنائے گا، حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری اُمت مشرق و مغرب
میں ہوگی۔ اور فرمایا اے ابو امامہ اللہ تعالیٰ ساری دُنیا کو میرے روضہ مقدسہ
میں کر دے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور ان کی آوازیں سن لوں گا
اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس ایک درود پاک کے بدلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَآلِهِ

میں اس پر دُش رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دُش بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى الْحَبِيبِ الْمُنْتَارِ
وَالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
اَوَّلَى الْاَيْدِي وَالْاَبْصَارِ۔

اس مسئلہ کی تفصیل و وضاحت درکار ہو تو فقیر کا رسالہ ”البيواقيت
والجواهر“ کا مطالعہ کریں۔

حدیث ۷۲ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْثَرُ وَأَمِنَ الصَّلَاةِ
عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَإِنْ فُرِ
سَاثِرَ الْآيَاتِ تَبْلَغُنِي الْمَلَائِكَةُ صَلَاتِكُمْ
إِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنِّي أَسْمَعُ
صَلَاتِي مِمَّنْ يُصَلِّي عَلَيَّ بِأَذْنِ - (زبدۃ الماس ص ۲۷)

رسول اکرم شفیع اعظم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مجھ پر
جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ باقی دنوں میں نہ
تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو مجھ پر درود
پاک پڑھتے ہیں میں اس کو اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيمِ
الْاَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَزْرَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهَا

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

تیری عطا عطاے حق تیری رضا رضاے حق
وحیٰ حُدا ہے تیرا کلام تجھ پر درود اور سلام

دُرودِ پاک نہ پڑھنے کی وعید،

حدیث ۷۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَسْمَعْ الصَّلَاةَ عَلَى خَطِّ طَرِيقِ الْجَنَّةِ

(القول البدیع صفحہ ۱۳۵)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ
سے ہٹ گیا۔ صلی اللہ علی النبی الامی الکریم الامین وعلی آلہ
واصحابہ اجمعین -

يَوْمَ يَأْتُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَخْطِئُونَ
الطَّرِيقَ فَيَقِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ ذَلِكَ قَالَ
سَمِعُوا بِاسْمِي وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَيَّ - (نزہۃ الباس ص ۱۳۵)

کچھ لوگوں کو قیامت کے دن جنت جانے کا علم ہوگا، لیکن وہ جنت کا راستہ
بھول جائیں گے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) وہ کون لوگ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَةً كَثِيرَةً وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ہیں اور کیوں راستہ بھول جائیگی، فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا نام پاک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

حدیث ۷۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى كَيْسَى وَفِي رَوَايَةٍ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ۔ (القول ابديہ ص ۱۳)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

فائدہ: درود پاک بھول جانے سے مراد درود پاک نہ پڑھنا ہے، خصوصاً جبکہ سید عالم نور مجتہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی ہے اور جنت کا راستہ بھول جانے سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ دھیر اعمال صالحہ کی بدولت جنت کا حقدار بھی ہو گیا تو وہ جنت جاتے ہوئے بھٹکتا پھرے گا، اسے جنت کا راستہ نہ مل سکے گا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ) واللہ تعالیٰ اعلم! اس کی وضاحت میں بعض احادیث مبارکہ بھی ہیں جو کہ آئندہ اسی باب میں مذکور ہوں گی۔

حدیث ۷۵ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يَصِلْ عَلَىٰ (رواہ الترمذی بحکمۃ شریف)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخیل وہ ہے کہ جس کے پاس میرا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَجْرٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

حدیث ۷۶ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَرٰی
وَجْهَیْ ثَلَاثَةَ اَنْفُسٍ اَلْعَاوِ لَوْ اَلِدَیْهِ وَتَارِکُ
سُنَّتِیْ وَمَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْ اِذَا ذُکِرْتُ بَیْنَ یَدَیْهِ

(القول بہدھ ص ۱۵)

ام المؤمنین حبیبہ حبیب رب العالمین الصدیقہ بنت الصدیق رضی اللہ عنہما
سے ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری
زیارت سے محروم رہیں گے (العیاذ باللہ تعالیٰ) ۱۔ اپنے والدین کا نافرمان ۲۔ میری
سنت کا تارک، ۳۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی .
وَرَسُوْلَکَ الْمُرْتَضٰی وَنَبِیْکَ الْمَحَبْتِیْ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاصْحَابِہٖ کَلَّمَا ذُکِرَکَ وَذِکْرُہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَكَلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرَکَ وَذِکْرُہُ الْغٰفِلُوْنَ

حدیث ۷۷ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَا
اَجْتَمَعَ قَوْمٌ شَعَرَ کَفَرًا قَوْا عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَنْ أَسْتَنْ جِنْفَةٍ - (القول البديع من ۱)

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جب کوئی قوم (لوگ) جمع ہوتے ہیں پھر اُٹھ جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو وہ یوں اُٹھے جیسے بدبودار مردار کھا کر اُٹھے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ الْكَئِيمِ

وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ دَائِمًا أَبَدًا -

حدیث ۷۸ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يُصَلُّونَ فِيهِ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لَمَّا يَدْرُونَ

مِنَ الثَّوَابِ - (القول البديع من ۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ فرمایا مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ وہ حسرت کھائیں گے جب جزا کو دیکھیں گے۔

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الَّذِي بِالْمُؤْمِنِينَ رُفُفَ رَحِيمُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

حدیث ۷۹ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے:

إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّهِ قَدْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَإِنْ شَاءَ عَذَابُهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرُ لَهُمْ

(القول البديع ص ۱۴۹)

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے
ہیں نہ سید عالم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں ان
کو قیامت کے دن نقصان ہوگا پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے
چاہے بخش دے۔ صلی اللہ علی سیدنا حبیب رب العالمین
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

حدیث ۸۰ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَلَا
أُنَبِّئُكُمْ بِأَنْخِلِ الْبُخْلَاءِ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَعْجَزِ النَّاسِ
مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى - (القول البديع ص ۱۴۷)

میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز ترین
کون ہے؟ وہ، وہ ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر پاک ہو اور وہ مجھ پر درود پاک
نہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کَلِمَا ذَكَرْتُ وَذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَكَلِمَا
غَفَلَ عَنْ ذَكَرْتُ وَذَكَرَكَ الْغٰفِلُونَ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَجَبِ بْنِ حَبِيبٍ وَآلِهِ وَارْحَمَهُمْ

حدیث ۸۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَدَادٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَكَرْتُ عَنْدهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ دَخَلَ النَّارَ - (القول البديع ص ۱۳۶)

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ دوزخ جائیگا۔
(معاذ اللہ تعالیٰ) صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَ عَلَیْ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حدیث ۸۲ مِنَ الْجَنَّةِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ - (القول البديع ص ۱۳۷)

یہ جفا ہے کہ میرا کسی بندے کے پاس ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
حدیث ۸۳ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَكَرْتُ عَنْدهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَفَعَنِي - (القول البديع ص ۱۳۵)

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا وہ بد نجات ہے۔
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی حَبِیْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ۔

حدیث ۸۴ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اَنَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ بِسَبِيلِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَلَّمَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم رَقِيَ
الْمَنْبَرُ فَلَمَّارَقِيَ الدَّرَجَةَ الْأُولَى قَالَ آمِينَ
ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ آمِينَ ثُمَّ رَقِيَ
الثَّالِثَةَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَمِعْنَاكَ
تَقُولُ آمِينَ ثَلَاثَ مَرَاتٍ قَالَ لَقَارَقِيْتُ
الدَّرَجَةَ الْأُولَى جَاءَنِي جِبْرِيلُ (عَلَيْهِ السَّلَام)
فَقَالَ شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَأَسْلَخَ مِنْهُ
وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ آمِينَ ثُمَّ قَالَ شَقِيَ عَبْدٌ
ذَكَرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِينَ ثُمَّ قَالَ شَقِيَ
عَبْدٌ أَدْرَكَكَ وَالَّذِي هُوَ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَدْخُلْهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو فرمایا آمین
یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض
کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا
تو جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہوا وہ شخص کہ جس نے
رمضان المبارک پایا پھر رمضان المبارک نکل گیا اور وہ بخشنا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین!
دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور
انہوں نے (خدمت کے سبب) اُسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت
کمر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَجَبِ بْنِ حَزْرٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

پاس آپ کا ذکر پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین!
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَ
 عَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ رَمَلِ الصَّحَارِ
 وَالْقَفَارِ وَبَعْدَ اَوْرَاقِ النَّبَاتَاتِ وَالْاَشْجَارِ وَبَعْدُ
 قَطْرِ الْمَطَارِ۔

حدیث ۸۵ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا كَانَتْ
 تَخْطُ شَيْئًا فِيْ وَقْتِ السَّحْرِ فَصَلَّتِ الْاِبْرَةَ
 وَطَفِئَ السِّرَاجُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی
 عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ فَاضَاءَ الْبَيْتَ بِضَوْوِهِ صَلَّى اللّٰهُ
 تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَوَجَدَتِ الْاِبْرَةَ فَقَالَتْ
 مَا اَصْوَمَ وَجْهَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْلٌ لِّمَنْ
 لَا يَدْرِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ وَمَنْ لَا يَدْرِيْكَ قَالَ
 الْبَخِيْلُ قَالَتْ وَمَنْ الْبَخِيْلُ قَالَ الَّذِي لَا يُصَلِّيْ
 عَلٰی اِذَا سَمِعَ بِاِسْمِيْ۔ (القول المبدی ص ۱۲۱، خزائن النظر ص ۱۲۱)

اُمّ المؤمنین محبوبہ محبوب ربّ العلمین العقیقہ العلیمة الزاہدة الصدیقہ العارضة
 بنت الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سونی گر گئی
 اور چراغ بجھ گیا۔ پس اچانک حضور نبی کریم نور مجتہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف
 لے آئے تو آپ کے چہرہ انور کی ضیاء سے سارا گھر روشن ہو گیا، حتیٰ کہ سونی مل
 گئی۔ اس پر اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا نے عرض کیا حضور آپ کا چہرہ انور کتنا روشن

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَةً وَسَيِّدًا مُحَمَّدٌ وَآلُهُ وَكَرَّمَ

ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وئیل (ہلاکت) ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔ عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) وہ کون ہے جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا، فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کی بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سُنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

حدیث ۸۶ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

وآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ظَلِيَّةٌ قَدْ اِصْطَادَهَا فَانْطَقَ
اللَّهُ سُبْحَانَهُ الَّذِي اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ الظَّيِّةُ قَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنْ لِيْ اَوْلَادًا وَاَنَا اَرْضِعُهُمْ وَاَنْتُمْ
الْاَنْ جِياعٌ فَاَمْرٌ هَذَا اَنْ يَخْلَعَنِيْ حَتَّى اَذْهَبَ
فَاَرْضِعَ اَوْلَادِيْ وَاَعُوذُ قَالَ فَاِنْ لَمْ تَعُوذِيْ قَالَتْ
اِنْ لَمْ اَعُدْ فَلَمَنِيْ اللَّهُ كَمَنْ تَذَكَّرَ بَيْنَ
يَدَيْهِ فَلَا يَصِلُ عَلَيْكَ اَوْ كُنْتَ كَمَنْ
صَلَّى وَلَمْ يَدْعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَطْلِقْهَا وَاَنَا ضَامِنٌ لَهَا فَذَهَبَتْ
الظَّيِّةُ ثُمَّ عَادَتْ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّهُ يُغْرِثُكَ السَّلَامُ وَيَقُولُ
وَعِزَّتِي وَجَلَّتْ اَنَا اَرْحَمُ بِاَمْنِكَ مِنْ هَذِهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ سُبْحَانَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

الْظُّلْمَةَ بِأَوْلَادِهَا وَأَنَا أَرُدُّهُمْ إِلَيْكَ كَمَا

رَجَعْتَ الظُّلْمَةَ إِلَيْكَ - (القول بفتح ميم)

نزہتہ المجالس میں آنا زیادہ ہے "فَاَطْلِقْهُمَا وَاسْلَمْ" یعنی اس شکاری نے اس ہرنی کو چھوڑ دیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

ایک شخص نے ایک ہرنی شکار کی اور وہ اسے پکڑ کر جا رہا تھا۔ جب نبی رحمت شفیق اُمت مرجع خلافت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے قوت گویائی عطا فرمادی تو ہرنی نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے چھوٹے چھوٹے بچے دودھ پیتے ہیں اور اس وقت وہ بھوکے ہیں، لہذا آپ شکاری کو ارشاد فرمائیں کہ وہ مجھے چھوڑے میں بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ جاؤں گی۔ شاہ کوئین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو واپس نہ آئی تو پھر؟ ہرنی نے جواب دیا اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جیسے اس شخص پر لعنت ہوتی ہے جس کے سامنے آپ کا ذکر پاک ہو اور وہ آپ پر درود پاک نہ پڑھے یا جیسی لعنت اس شخص پر ہوتی ہے جو نماز پڑھے اور پھر دُعا نہ مانگے۔ پھر سرکارِ دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس شکاری کو حکم دیا کہ اسے چھوڑ دے اور میں اس کا ضامن ہوں۔ اس نے ہرنی کو چھوڑ دیا۔ ہرنی بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ گئی۔ پھر جبریل علیہ السلام بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو گئے اور عرض کی یا حبیب اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ سلام فرماتا ہے اور یہ ارشاد فرماتا ہے مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم میں آپ کی اُمت کے ساتھ اس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جیسے کہ اس ہرنی کو اپنی اولاد کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَةً وَسَيِّدًا مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

ساتھ شفقت ہے اور میں آپ کی اُمت کو آپ کی طرف لوٹاؤں گا جیسے کہ یہ ہر فی آپ کی طرف لوٹ کر آتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الكَرِيْمِ الْاَمِيْنِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ
كَلِمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ
وَ كَلِمَا غَفَلَ عَنْ ذَكَرَكَ وَذَكَرَكَ الْغٰفِلُونَ۔

حدیث ۸۷ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ
وَسَلِّمْ كُلُّ اَمِيْرٍ ذِي بَالٍ لَا یَبْدُ اَرْفِیْهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ
شَعْرًا بِالصَّلَاةِ عَلٰی فَلَھُوْا قَطْعُ الْکُتْعِ۔ (مطالع المراتب)

رسول اکرم شفیع عظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر با مقصد کام جو بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور بغیر درود پاک کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہے اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّھُمْ
حدیث ۸۸ كُلُّ کَلَامٍ لَا یَذْکُرُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْهِ فَبَدَأَ
بِہِ وَبِالصَّلَاةِ عَلٰی فَلَھُوْا قَطْعُ مَمْحُوْقٍ مِّنْ
کُلِّ بَرَکَةٍ۔ (مطالع المراتب ص ۳)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر وہ کلام جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو، بغیر ذکر الہی اور بغیر درود پاک پڑھے شروع کر دیا جائے وہ دم کٹا، وہ ہر برکت سے خالی ہے۔ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہِ اطِّیْبِیْنِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَجَرٍ وَالْزَّكَّرِ

اطهر الطاهرين وعلى الله واصحابه اجمعين فالحمد لله رب العلمين -
فائدہ : فقیر پر تقصیر نے ”تذکرۃ الواعظین“ میں یہ ارشاد گرامی پڑھا تھا
 اسے ابوہریرہ ! جس بستی والے روزانہ مجھ پر سو بار بھی درود پاک نہ پڑھیں تو
 اس بستی سے بھاگ جا، کیونکہ اس بستی پر عذاب آنے والا ہے۔ اوکما قال،
 واللہ تعالیٰ الموفق لما یحب ویرضی -

حدیث ۸۹ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا

الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُضْرَةٌ مِّنْ

حُضْرِ النَّارِ - رواه الترمذی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ -)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے
 گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

حضرت خواجہ احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید مکہ مکرمہ میں فوت ہوا
 اور اس کو جنت البقیٰ میں دفن کر دیا گیا جب دفن کیا تو وہاں بزرگ صاحب کشف بھی
 تھے انہوں نے کشف کی نظر سے دیکھا کہ حضرت ملک الموت علیہ السلام اس مرنیوالے
 کی قبر میں جنت سے فرش لارہے ہیں کبھی جنت سے قندیلیں لارہے ہیں، اور
 حضرت ملک الموت علیہ السلام نے خود قبر میں فرش بچھایا قندیلیں نصب کیں اور
 قبر تاحہ نظر کھل گئی اور جب صاحب کشف نے یہ منظر دیکھا تو دل میں رشک پیدا ہوا کہ
 کاش مجھے بھی اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر نصیب کرے اتنا دل میں خیال آنا تھا کہ حضرت
 ملک الموت نے اس صاحب کشف کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ کونسی مشکل بات

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَجَبِ بْنِ حَزْرَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرَّمَ

ہے جو مومن بھی وہ درود پاک پڑھے جو شیخ احمد بن ادریس کی طرف منسوب ہے اسے اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر عطا کرے گا اور وہ درود پاک یہ ہے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَنْ تَقْصِلَ عَلَيَّ مُوَلَانَا مُحَمَّدًا ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِ نَبِيِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ بِقُدْرَةِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللَّهِ الْعَظِيمِ فِي كُلِّ لَحْمَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ صَلَوةً دَائِمَةً بَدَوا مِ اللَّهِ الْعَظِيمِ تَعْظِيماً لِحَقِّكَ يَا مُوَلَانَا (يا حبيب الله) يَا ذَا الْخَلْقِ الْعَظِيمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَمِثْلِ ذَلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا يَقْظَةً وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوحًا لِّذَاتِي مِنْ جَمِيعِ الْوُجُوهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ يَا عَظِيمَ

(جامع کرامات الاولیاء ص ۵۷۹ جلد ۱)

نوٹ : اگر کسی کو مندرجہ بالا درود پاک یاد نہ ہو تو وہ جو بھی درود پاک محبت سے پڑھیں گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل و کرم سے مندرجہ بالا انعام عطا کرے گا کیوں کہ جتنے بھی درود پاک بزرگان دین سے مروی ہیں وہ برکت و عظمت سے خالی نہیں بلکہ ہر درود پاک پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان گنت اور بیشمار انعامات ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس مومن کو جو اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو جائے اسے محروم نہیں کرتا۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنَعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِيبِهِ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِمْ اَجْمَعِينَ۔

متفرق

حدیث ۹۰ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيَكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى فَإِنَّهَا تَكْشِفُ الْهَمُّومَ وَالْغُمُومَ وَالْكَرُوبَ وَتُكَثِّرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْمَعَاجِجَ -

(دلائل النیرات کا پہلی جلد، نزہۃ الانوار ص ۳۱)

جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے، کیونکہ درود پاک پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے، رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں بر لاتا ہے۔ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

حدیث ۹۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ إِنْ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ۔

(رداء الترمذی، شکوۃ شریف ص ۷۷)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دُعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے جب تک تو حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر

صلى الله على محمد وآله وسلم

دُرود پاک نہ پڑھنے اور نہیں جا سکتی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نُوْرٍ كَزَوْشَد نُوْرٍ بِاَسِيْدَا
 زَمِيں دَرْ حُبِّ اَوْ سَاكِنِ عَرْشِ دَرْ عَشْقِ اَوْ شِيْدَا

حدیث ۹۲ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رَضُوا أَنْ اللَّهُ تَعَالَى

أَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مَجْلِسٍ يُصَلَّى فِيهِ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝

قَامَتْ مِنْهُ رَاحَةُ طَيِّبَةٍ حَتَّى تَبْلُغَ عَنَانَ

السَّمَاءِ فَقَتُولُ الْمَلَائِكَةِ هَذَا مَجْلِسُ صَلَاتِي فِيهِ عَلَى

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

(دلائل الخیرات ص ۱۳، سعادت الدارین ص ۱۴۳)

بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فرمایا جس مجلس میں سید العالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے ایک نہایت پاکیزہ خوشبو مہکتی ہے جو کہ آسمانوں کی بلندیوں تک جاتی ہے۔ اس پاکیزہ خوشبو کو جب فرشتے محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں زمین پر کبھی مجلس میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا جا رہا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہٖ وَآوَلِیَآءِ اَمَّتْہٗ وَ عَلَمَہٗ مِلَّتْہٗ الِی یَوْمِ الدِّینِ ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ -

اس حدیث پاک کی شرح میں بعض عشاق نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایتب الطیبین اور اطہر الظاہرین ہیں، لہذا جب کسی مجلس میں حضور کا ذکر شریف ہوتا ہے اور دُردِ وِداک پڑھا جاتا ہے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کی خوشبو مبارک کی وجہ سے وہ مجلس معطر ہو جاتی ہے اور اس کی خوشبو آسمانوں تک پہنچتی ہے اور اولیائے کرام جنہوں نے ملکوت کا مشاہدہ کیا ہے وہ بھی اس پاکیزہ خوشبو کا ادراک کر لیتے ہیں جیسے کہ فرشتے کر لیتے ہیں اور بعض اولیاء کا ملین جب اللہ تعالیٰ کا اور اس کے پیارے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ذکر پاک کرتے ہیں تو ان کے سینہ سے ایسی خوشبو مہکتی ہے جو کہ کستوری اور عنبر سے بھی بہتر ہوتی ہے لیکن ہمارے ذوق و وجدان دنیا کی حرص و ہوا کی وجہ سے بدل چکے ہیں، اس لیے ہم اس نعمت سے محروم ہیں جیسے کہ وہ مریض جس کو صغیر کے غلبے کی وجہ سے ہر میٹھی چیز کڑوی معلوم ہوتی ہے، تو وہ کڑواہٹ اس میٹھی چیز میں نہیں بلکہ مریض میں موجود ہے۔ یوں ہی یہ حجاب بھی ہماری طرف سے ہماری غفلت کی وجہ سے ہے۔

(سعادت الدارین ص ۱۴۳)

کشف الخصال بجماله

بلغ العالی بجماله

صلواتہ وآلہ

حسنات سبع خصال

حدیث ۹۳ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ تَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ

فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَإِنَّهَا

زَكَاةٌ وَقَالَ لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ خَيْرًا حَتَّى

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَحْمَتِكَ يَا مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَكُلِّ

تَكُونُ مُنْتَمَاهُ الْجَنَّةُ۔ (القول البديع ص ۱۳۴، الترغیب والترہیب ج ۲)
 رسولِ اکرمؐ روحِ عالمِ شفیغِ معظمؐ نورِ مجتمؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
 جس مسلمان کے پاس کوئی چیز ایسی نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے، تو وہ یوں کہے،
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

تو یہ اس کا صدقہ (زکوٰۃ) ہوگا اور فرمایا مومن نیکی سے سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ
 جنت پہنچ جاتے۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَسَلَّمَ
حدیث ۹۴ رَوٰی عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
 اَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا يَا
 عَائِشَةُ لَا تَنْدِمِيْ حَتّٰی تَعْمَلِيْ اَرْبَعَةَ اَشْيَاءَ
 حَتّٰی تُخَيِّرِي الْمُرْدَانَ وَحَتّٰی تُجْعَلِي الْاَنْبِيَاءَ
 لَكَ شَفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَتّٰی تُجْعَلِي الْمُسْلِمِيْنَ
 رَاضِيْنَ عَنْكَ وَحَتّٰی تُجْعَلِيْ حُجَّةً وَعُصْمَةً
 فَدَخَلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي الصَّلَاةِ
 فَقِيَّتْ عَلٰی فِرَاشِيْ حَتّٰی اَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَمَّا
 اَتَمَّهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِدَاكَ اِنِّيْ وَ اُنْفِ
 اَمَرْتَنِيْ بِاَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ لَا اَقْدِرُ فِیْ هٰذِهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ رِوَالِهِ وَكَلَمِهِ

السَّاعَةِ اَنْ اَفْعَلَهَا فَتَبَسُّمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا اَقْدَاَتِ قُلُ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلَاثًا فَكَانَتْ خَتَمَتِ الْعُرَّانِ وَ اِذَا
صَلَّیْتَ عَلٰی وَاَعْلٰی الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِي فَقَدْ صِرْنَا لَكَ
شُفَعَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَ اِذَا اسْتَغْفَرْتَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
یَدُ صَنُوتِ عَنَّا وَ اِذَا اَقْلَبْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَدْ

حَاجَجْتَ وَاعْتَمَدْتَ - (درة الناصحين مصری عربی ص ۸۹)

سیدنا سرورِ دو عالم فخرِ آدم و بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سونے سے پہلے چار کام کر لیا کرو۔ سونے سے پہلے
قرآن کریم ختم کیا کرو اور ابیہ کرامِ علیم السلام کو اپنے قیامت کے دن کے لیے
شفیع بنا لو اور مسلمانوں کو اپنے سے راضی کر لو اور ایک حج و عمرہ کر لو۔ یہ فرما کر
حضرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم نے نماز کی نیت باندھ لی۔ سیدنا
ام المؤمنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب حضور اکرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے مجھے اس وقت
چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس قلیل وقت میں نہیں کر سکتی تو حضور نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا اے عائشہ! جب تُو قُل ہو اللہ
تین مرتبہ پڑھ لے گی تو تُو نے گویا قرآن کریم ختم کر لیا، جب تُو مجھ پر اور مجھ سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ رَجَبِ بْنِ حَزْرٍ وَالْوَکَلِ

نبیوں پر درود پاک پڑھے گی تو ہم سب تیرے لیے قیامت کے دن شفیع ہونگے اور جب تو مومنوں کے لیے استغفار کرے گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہو جائیں گے اور جب تو کہے گی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ اَحْمَدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو تو نے حج و عمرہ کر لیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمَكْرَمِ وَرَسُوْلِكَ الْمُحْتَرَمِ
وَنَبِيِّكَ الْمُعْظَمِ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
[حدیث ۹۵] اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا اِذَا بُعِثُوا وَاَنَا

قَائِدُهُمْ اِذَا جُمِعُوا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا اصْبَحُوا
وَاَنَا شَفِيعُهُمْ اِذَا حُوسِبُوا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا
اُنْسُوْا وَ اللّٰوَاِءُ الْكَرِيْمُ يَوْمَ مِثْذِ بِيْدِي وَمَفَاتِيحُ
الْجَنّٰتِ بِيْدِي وَاَنَا اَكْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰی رَبِّيْ
وَلَا فَخْرَ يَطْلُوْفُ عَلٰی اَلْفِ خٰدِمٍ كَانَتْهُمْ لَوْ لَوْ
مَكْنُوْنٌ وَمَا مِنْ دُعَاٍ اِلَّا بَيِّنَةٌ وَ بَيْنَ السَّمَآءِ
حِجَابٌ حَتّٰی يُّصَلِّىَ عَلٰی فَاِذَا اُصْلِيَ عَلٰی اِخْتَدَفَ
الْحِجَابُ وَ صَعِدَ الدُّعَاُ - (سعادة الدارين ص ۳۲)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب لوگ قبروں سے نکلیں گے، تو میں سب سے پہلے نکلوں گا اور جب لوگ جمع ہوں گے، تو میں ان کا قائد ہوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے، تو میں ان کا خطیب ہوں گا اور جب لوگ حساب کے لیے پیش ہوں گے، تو میں ان کا شفیع ہوں گا اور جب سب ناامید ہوں گے، تو میں ان کو خوشخبری سناؤں گا اور کرامت کا جھنڈا اُس دن میرے ہاتھ

صَلِّ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَرِّ

میں ہوگا اور جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت دربارِ الہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر سے نہیں کہتا، میرے گرداگرد ہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی ہیں چھپاتے ہوئے اور کوئی دُعا نہیں مگر اس کے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب (پردہ - رکاوٹ) ہے، تاوقتیکہ مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جاتے اور جب مجھ پر درود پاک پڑھ لیا جاتے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دُعا اوپر کی طرف قبولیت کے لیے چڑھ جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمْ۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

حدیث ۹۶ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُونِي كَقَدْحِ الزَّائِكِ قِيلَ وَمَا قَدْحُ الزَّائِكِ قَالَ إِنْ الْمُسَافِرَ إِذَا فُتِرَ مِنْ حَاجَةٍ صَبَّ فِي قَدْحِهِ مَاءٌ فَإِنْ كَانَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ تَوَضَّأَ مِنْهُ أَوْ شَرِبَهُ وَالْآهَرَقُ اجْعَلُونِي فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ وَأَوْسَطِهِمْ وَأَخِيرِهِ۔

(سعادة الدارين ص ۷۷)

رسولِ اکرم شفیعِ عظیم رحمتِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مجھے مسافر کے پیالے کی طرح نہ بناؤ۔ دربارِ نبوت میں عرض کیا گیا حضور مسافر کا

پیالہ کیسے ہوتا ہے تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا مسافر جب ضرورت سے فارغ ہوتا ہے تو وہ اس پیالہ میں پانی ڈال دیتا ہے، زراں بعد اگر اسے ضرورت محسوس ہوتی تو اس سے پانی پی لیا، ورنہ پانی کو گرا دیتا ہے۔ تم ایسا نہ کرو، بلکہ جب دُعا مانگو تو اس کے شروع میں بھی مجھے رکھو اور درمیان میں اور آخر میں بھی۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

فائدہ : جب رب العالمین سے دُعا مانگو تو بغیر وسیلہ کے نہ مانگو، بلکہ بار بار اس کے دربار میں اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ پیش کرو اور درود پاک پڑھو۔

ہر کہ سازد و روجاں صلی علی حاجت دارین او گرو دروا

حدیث ۹۷ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ۔

اِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ حَاجَةً فَاَبَدُوا بِالصَّلَاةِ عَلٰی فَنَآ

اللّٰهُ تَعَالٰی اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یُسْأَلَ حَاجَتَیْنِ

فَیَقْضٰی اَحَدَہُمَا وَیَرُدُّ الْاُخْرٰی۔ (ترجمہ المہاسن ۲)

رسول خدا سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو، تو پہلے درود پاک پڑھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے۔ اس کے کرم سے یہ بات بعید تر ہے کہ اس سے دو دُعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کر لے اور دوسری کو رد کر دے۔

فائدہ : درود پاک بھی دُعا ہے اور بزرگان دین کا یہ فیصلہ ہے کہ ہر عبادت مقبول بھی ہو سکتی ہے اور مردود بھی سوا درود پاک کے کہ درود پاک کبھی